

# حدیث

## ہم تک پہنچنے کے اعتبار سے

نقشہ نمبر ۱  
www.alehsaan.com  
abussair@yahoo.com  
0092 321 5172522

### متواتر

ما رواہ عدد کثیر تحیل العادة تو طوهم علی الکذب جس حدیث کو بیان کرنے والی ایسی بڑی جماعت ہو جس کا جھوٹ پر اتفاق کر لینا یا اتفاقی طور پر جھوٹ پر جمع ہونا عادتاً محال ہو۔ اور یہی کثرت ابتداء سے انتہاء تک تمام طبقات میں ہو اور اس خبر کا تعلق مشاہدہ یا سماع سے ہو

### شروط

- اسکو روایت کرنے والوں کی تعداد بہت زیادہ ہو اور کم از کم تعداد میں اختلاف ہے راجح قول دس راویوں کا ہے
- عام طور پر ان کا جھوٹ پر جمع یا متفق ہونا محال ہو
- یہی کثرت سند کے تمام طبقوں میں ہو
- اس خبر کا تعلق مشاہدہ یا سماع سے ہو

### قسمیں

**لفظی** ما تواتر لفظہ و معناه یعنی وہ حدیث جس کا لفظ اور معنی دونوں متواتر ہوں۔ مثال: ”من کذب علی متعمدا فلیتبوأ مقعده من النار“ اس حدیث کو ۷۰ سے زیادہ صحابہ نے روایت کیا ہے

### معنوی

ما تواتر معناه دون لفظہ یعنی وہ حدیث جس کا صرف معنی متواتر ہو لفظ نہیں مثال: ”دعا میں ہاتھوں کو اٹھانا“ اس مفہوم کو تقریباً ۱۰۰ صحابہ نے روایت کیا ہے لیکن مختلف واقعات میں

### آحاد

ما لم یجمع شروط المتواتر یعنی جس میں متواتر کی شروط پوری نہ ہوں

### قسمیں

#### غریب

ما یفرد بروایتہ راو واحد وہ حدیث جسے ایک منفرد راوی بیان کرے۔ مثال: حدیث: إنما الأعمال بالنیات

#### غریب مطلق

ما كانت الغرابة فی أصل سندہ وہ حدیث جس میں غرابت اصل سند یعنی صحابی کی جانب ہو مطلب یہ ہے کہ اس کو صرف ایک ہی صحابی بیان کرنے والا ہو

#### غریب نسبی

ما كانت الغرابة فی أثناء سندہ وہ حدیث جس میں غرابت سند کے درمیان ہو یعنی شروع میں تو بہت سے راوی بیان کرنے والے ہوں لیکن درمیان میں کسی استاذ کا صرف ایک ہی شاگرد ہو جیسے: مالک عن الزہری عن أنس أن النبی ﷺ دخل مكة وعلی رأسه المغفر (متفق علیہ) اس حدیث کو زہری سے اکیلے امام مالک روایت کرنے والے ہیں

#### نوٹ: غریب کا

دوسرا نام فرد بھی ہے لیکن بعض محدثین فرد غریب مطلق کو اور غریب نسبی کو کہتے ہیں

#### مشہور

ما رواہ ثلاثة فأكثر ولم یبلغ حد المتواتر۔ جسے ہر طبقہ میں تین یا تین زیادہ روایت کریں مگر تواتر کی حد کو نہ پہنچے مثال: ان اللہ لا یقبض العلم انتزاعاً یترعه.....

#### ما لا یقل رواثہ عن اثنین فی جمیع طبقات السند

جس کے راوی سند کے تمام طبقوں میں دو سے کم نہ ہوں مثال: عن أنس و أبی ہریرة أن رسول ﷺ قال لا یؤمن أحدکم حتی أکون أحب إلیہ من والده وولده و الناس أجمعین (متفق علیہ) تو اس حدیث کو

حضرت أنس أبی ہریرة

قتادہ عبد العزیز شعبہ سعید

اور ان سے پھر ایک جماعت روایت کرتی ہے

**حکم:** متواتر حدیث حکم یہ کہ یہ علم یقینی کا فائدہ دیتی ہے اور یہ صحیح حدیث میں سب سے بلند مرتبہ ہوتی ہے اس لئے اس راویوں پر بحث نہیں کی جاتی جبکہ آحاد احادیث قابل تحقیق ہوتی ہیں اگر صحیح کی شروط پائی جائیں تو قابل عمل ہوں گی اور اگر نہ پائی جائیں تو ضعیف ہوں گی